جغرافیہ

چھٹی جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض - بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سولاپور شہر کے درجۂ حرارت کا اندراج ظاہر کرنے والا جدول مارچ - ۲۰۱۶

تاریخ	درجۂ حرارت: اعظم	درجۂ حرارت: اقل	درجۂ حرارت میں فرق
۱ مارچ ۲۰۱۶	۳۴	۲۴	۱۰
۲ مارچ ۲۰۱۶	۳۷	۲۱	۱۶
۳ مارچ ۲۰۱۶	۳۴	۲۱	۱۳
۴ مارچ ۲۰۱۶	۳۵	۲۳	۱۲
۵ مارچ ۲۰۱۶	۳۶	۲۳	۱۳
۶ مارچ ۲۰۱۶	۳۷	۲۴	۱۳
۷ مارچ ۲۰۱۶	۳۸	۲۳	۱۵
۸ مارچ ۲۰۱۶	۳۸٫۳	۲۵٫۱	۱۳٫۲
۹ مارچ ۲۰۱۶	۳۷٫۶	۲۴٫۶	۱۳٫۰
۱۰ مارچ ۲۰۱۶	۳۹٫۲	۲۴٫۲	۱۵٫۰
۱۱ مارچ ۲۰۱۶	۴۰٫۷	۲۴٫۵	۱۶٫۲
۱۲ مارچ ۲۰۱۶	۴۰	۲۵	۱۵
۱۳ مارچ ۲۰۱۶	۳۷٫۴	۲۵٫۴	۱۲٫۰
۱۴ مارچ ۲۰۱۶	۳۶٫۷	۲۰٫۵	۱۶٫۲
۱۵ مارچ ۲۰۱۶	۳۶٫۷	۱۸٫۹	۱۷٫۸
۱۶ مارچ ۲۰۱۶	۳۸٫۴	۲۳٫۵	۱۴٫۹
۱۷ مارچ ۲۰۱۶	۴۰	۲۲	۱۸
۱۸ مارچ ۲۰۱۶	۴۱	۲۴	۱۷
۱۹ مارچ ۲۰۱۶	۴۱	۲۶	۱۵
۲۰ مارچ ۲۰۱۶	۴۱	۲۴	۱۷
۲۱ مارچ ۲۰۱۶	۴۰	۲۴	۱۶
۲۲ مارچ ۲۰۱۶	۴۱	۲۴	۱۷
۲۳ مارچ ۲۰۱۶	۴۲	۲۳	۱۹
۲۴ مارچ ۲۰۱۶	۴۲	۲۴	۱۸
۲۵ مارچ ۲۰۱۶	۴۱٫۶	۲۸٫۱	۱۳٫۵
۲۶ مارچ ۲۰۱۶	۴۱٫۳	۲۷٫۶	۱۳٫۷
۲۷ مارچ ۲۰۱۶	۴۱٫۳	۲۷٫۶	۱۳٫۷
۲۸ مارچ ۲۰۱۶	۳۹٫۷	۲۵٫۵	۱۴٫۲
۲۹ مارچ ۲۰۱۶	۴۰٫۹	۲۵٫۰	۱۵٫۹
۳۰ مارچ ۲۰۱۶	۴۰٫۲	۲۴٫۸	۱۵٫۴
۳۱ مارچ ۲۰۱۶	۴۰	۲۲٫۰۰	۱۸

ماخذ:- انٹرنیٹ اور روزنامہ دِویہ مراٹھی سولاپور اڈیشن

شکل 'الف' - طلبہ کے ذریعے بنائی گئی جدول کا نمونہ

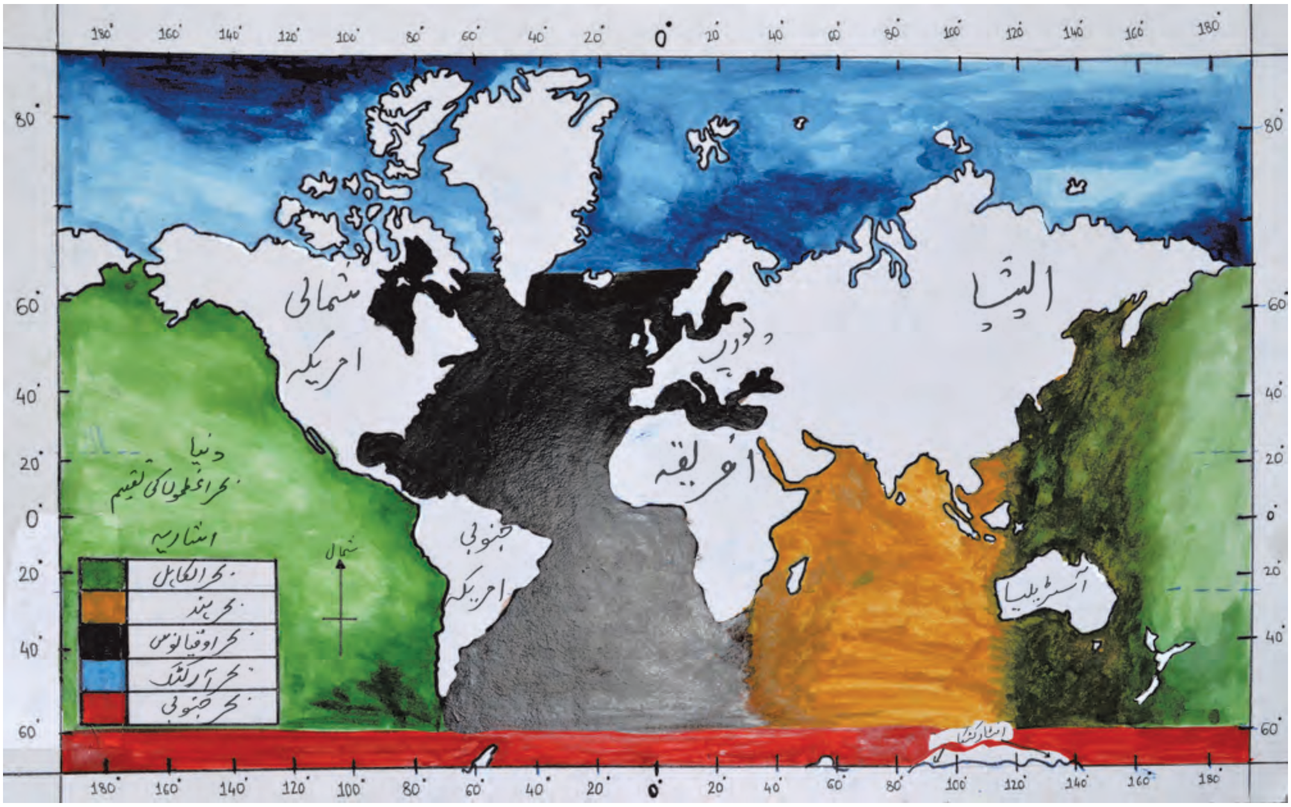

شکل 'ب' - طلبہ کے ذریعے کیے گئے منصوبے کی نمونہ تصویر (یہ تصویر ہو بہو دی گئی ہے۔
طلبہ سے سرزد ہونے والی غلطیوں/کمیوں پر مناسب رہنمائی کریں۔)

منظور شدہ تحت نمبر

م۔را۔ش۔س۔پر۔پ/ اَ-وی-وی/ش۔پر ۱۶-۲۰۱۵ء/۱۶۷۳/ مؤرّخہ: ۶/اپریل ۲۰۱۶ء

جغرافیہ

چھٹی جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

HHP9RK

پہلا ایڈیشن: 2016
پانچواں اصلاح شدہ ایڈیشن: 2021

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

پیش لفظ

'درسیات کا قومی خاکہ-۲۰۰۵ء' اور 'بچوں کے لیے مفت ولازمی تعلیم کے حق کا قانون-۲۰۰۹ء' کو مدنظر رکھ کر ریاستِ مہاراشٹر میں 'پرائمری تعلیم کا نصاب-۲۰۱۲ء' تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے حکومت کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے بتدریج شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ نصاب کے مطابق تیسری تا پانچویں جماعتوں تک مضمون جغرافیہ 'ماحول کا مطالعہ' میں شامل کیا گیا ہے۔ چھٹی جماعت سے آگے کے نصاب میں جغرافیہ آزادانہ مضمون ہے۔ اس کے مطابق یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرّت ہورہی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت یہ اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں کہ درس وتدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کو خود آموزی کی ترغیب دی جائے اور درس وتدریس کا عمل طلبہ کے لیے خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔ درس وتدریس کے دوران یہ واضح رہنا چاہیے کہ پرائمری تعلیم کے مختلف مرحلوں میں طلبہ میں کون سی صلاحیتیں پروان چڑھیں۔ اس مقصد سے درسی کتاب کی ابتدا ہی میں جغرافیہ مضمون کی متوقع صلاحیتیں درج کی گئی ہیں۔ ان صلاحیتوں کو مدنظر رکھ کر درسی کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے۔

یہ درسی کتاب مضمون جغرافیہ پر مبنی ہونے کی وجہ سے اس کی تشکیل کرتے وقت کمیٹی نے درج ذیل امور کو مدنظر رکھا ہے۔ درسی کتاب بہت زیادہ بوجھل نہ ہو لیکن اس سے زندگی کے ضروری جغرافیائی تصورات اور مہارتوں سے تعارف حاصل ہو۔ طلبہ کو فی زمانہ علم حاصل ہو جو ان کا حق ہے، اسی کو مدنظر رکھ کر مضمون جغرافیہ طلبہ تک پہنچانے کی سعی کی گئی ہے۔ اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ درسی کتاب سے حاصل ہونے والی مہارتیں طلبہ اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرسکیں جس کے لیے نقشے، ترسیم، جدول وغیرہ شامل کیے گئے ہیں۔

دنیا، زمین، بلدی خطوط، قدرت، موسم، ماحول وغیرہ غیر مرئی امور ہیں لیکن بچوں کو ان کے بارے میں ہمیشہ تجسّس رہتا ہے۔ یہ تمام تصورات طلبہ کو سمجھانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ مشقوں کی روایتی تشکیل کے بجائے آزادانہ جواب والے اور خیالات کو مہمیز دینے والے سوالات شامل کیے گئے ہیں۔ اساتذہ کے لیے علیحدہ سے ہدایات دی گئی ہیں۔ تدریس زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں پر مبنی ہو اس کے لیے سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں۔

اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ بے عیب اور معیاری بنانے کے نقطۂ نظر سے مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، چند ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون سے اس کتاب کی جانچ کرائی گئی ہے۔ موصول شدہ آرا اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور وفکر کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی۔ منڈل کی مضمون جغرافیہ کمیٹی اور اسٹڈی گروپ کے ارکان، مترجمین اور مصوّر نے نہایت دلجمعی سے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ: ۹ر مئی ۲۰۱۶ء
۱۹ر ویشاکھ ۱۹۳۸

مضمون جغرافیہ کمیٹی :

- ڈاکٹر این۔ جے۔ پوار، صدر
- ڈاکٹر سریش جوگ، رکن
- ڈاکٹر رجنی مانک راؤ دیشمکھ، رکن
- شری سچن پرشورام آہیر، رکن
- شری گوری شنکر دتاتریہ کھوبرے، رکن
- شری آر۔ جے۔ جادھو، رکن-سکریٹری

مضمون جغرافیہ اسٹڈی گروپ:

- ڈاکٹر ہیمنت پیڈنیکر
- ڈاکٹر کلپنا پربھاکر راؤ دیشمکھ
- ڈاکٹر سریش گینو راؤ سالوے
- ڈاکٹر ہنمنت لکشمن نارائن کر
- ڈاکٹر پرڈیوگن ششی کانت جوشی
- شری سنجے شری رام پیٹھنے
- شری شری رام رگھوناتھ ویجاپورکر
- شری پنڈلک دتاتریہ نلاوڑے
- شری اتل دیناناتھ کلکرنی
- شری پووار بابوراؤ شری پتی
- ڈاکٹر شیخ حسین حمید
- شری اوم پرکاش رتن تھیٹے
- شری پدماکر پرلھادراؤ کلکرنی
- شری شانتارام نتھو پاٹل

Urdu Translators:
Dr. Syed Yahya Nasheet
Mr. Masood Zafar Ansari

Co-ordinator (Urdu)
Khan Navedul Haque I. H
Special Officer for Urdu

Urdu D.T.P. & Layout
Asif Sayyed, Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing
Shri Nilesh Jadhav

Cartography:
Shri Ravikiran Jadhav

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer
Shri Vinod Gawde
Production Officer

Paper: 70 GSM Creamvowe
Print Order: N/PB/2021-22/(1,15,000)
Printer: M/s Renuka Binders, Pune

Publisher:
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller, M.S. Bureau of
Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیّس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پنجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھَ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

مضمون جغرافیہ کے آموزشی ماحصل - چھٹی جماعت

درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/گروہ میں مواقع فراہم کرنا اورانھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا -	طالب علم
• زاویائی فاصلہ،طول البلد،عرض البلد وغیرہ سمجھنا۔ • طول البلد اورعرض البلد سمجھنے کے لیے گلوب کا استعمال کرنا۔ • نقشے، تکنیکی علوم کی مدد سے ملک/ ریاست/ضلع / گاؤں/ اسکول کے محل وقوع کی تحقیق کرنا۔	06.73G.01 سہ ابعادی پر بننے والے عرض البلدی زاویے کا تصور کرتا ہے۔ 06.73G.02 عرض البلد اور طول البلد کو پہچانتا ہے مثلاً قطبین، خط استوا، منطقہ وغیرہ۔ 06.73G.03 گلوب اور نقشے میں بلدی خطوط کی بنیاد پر محل وقوع اور وسعت بتاتا ہے۔
• روزمرہ کی ہوا کی بنیاد پر آب وہوا کی کیفیت بیان کرنا۔ • ہوا میں موجود مختلف اجزا سے متعلق بحث کرنا۔ • نقشے میں مساوی درجۂ حرارت کے خطوط کے ذریعے اوسط درجۂ حرارت کی شناخت کرنا۔ • سورج کی شعاعوں کے پھیلاؤ اور زمین کے منطقوں کا تعلق قائم کرنا۔ • تھرمامیٹر اور اخبارات کا استعمال کرکے درجۂ حرارت کا اندراج کرنا۔	06.73G.04 موسم اور آب وہوا کا فرق بیان کرتا ہے۔ 06.73G.05 درجۂ حرارت پر اثر انداز ہونے والے عوامل بیان کرتا ہے۔ 06.73G.06 نقشے میں مساوی حرارت کے خطوط کے منحنی ہونے پر غور وفکر کرتا ہے۔ 06.73G.07 دنیا کے گرم علاقوں کو حرارتی پٹوں کی مدد سے واضح کرتا ہے۔ 06.73G.08 درجۂ حرارت کا صحیح اندراج کرکے وضاحت کرتا ہے۔
• بحراعظم کی اہمیت بتا کران کی آلودگی کی وجوہات پر بحث کرنا۔ • دنیا کے نقشے کے خاکے پر بحراعظم کی نشاندہی کرنے کے لیے نقشے کا استعمال کرنا۔	06.73G.09 انسان کے لیے بحراعظم کس طرح مفید ہے، مثالوں کے ساتھ واضح کرتا ہے۔ 06.73G.10 گلوب اور نقشے پر بحراعظم دِکھاتا ہے۔
• چٹانوں کے مختلف نمونے یکجا کرنا۔ • گرد و پیش میں موجود پتھروں، پرانی تاریخی چیزوں، عمارتوں میں استعمال کی گئی چٹانوں کے تعلق سے معلومات حاصل کرنا۔ • مہاراشٹر کے نقشے میں مہاراشٹر میں ضلعوں کے لحاظ سے چٹانوں کی قسمیں بیان کرنا۔	06.73G.11 چٹانوں کی قسموں کے مطابق فرق واضح کرتا ہے۔ 06.73G.12 تصویروں کی مدد سے چٹانوں کی قسمیں پہچانتا ہے۔ 06.73G.13 نقشہ استعمال کرکے مہاراشٹر میں پائی جانے والی چٹانوں کی قسمیں بتاتا ہے۔

درس میں تجویز کردہ تعلیمی عمل	آموزشی ماحصل
• قدرتی وسائل کی مثالیں بتاتے ہوئے ان کے فوائد بتانا۔ • زمین پر موجود قدرتی دولت کے ذخائر کا احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے؛ اس نکتے پر مباحثہ کرنا۔ • مختلف قدرتی وسائل مثلاً زمین، مٹی، پانی، قدرتی نباتات، جنگلی حیوانات، معدنیات، توانائی کے ذرائع کی تقسیم کے بارے میں معلومات جمع کرنا، اس کا بھارت اور دنیا سے تعلق تلاش کرنا۔	06.73G.14 زمین پر موجود قدرتی وسائل کی غیر مساوی تقسیم کا تجزیہ کرتا ہے۔ 06.73G.15 قدرتی وسائل اور جانداروں کا انحصار واضح کرتا ہے۔ 06.73G.16 قدرتی وسائل کے مناسب استعمال کی حمایت کرتا ہے۔
• توانائی کے مختلف وسائل اور اشیا پر مبنی تعامل پر مبنی مثالیں بیان کرنا۔ • توانائی کے وسائل کی حفاظت کے لیے تجاویز پیش کرنا۔	06.73G.17 توانائی کے وسائل کی جماعت بندی کرتا ہے۔ 06.73G.18 نقشے کی مدد سے کوئلہ اور معدنی تیل جیسے اہم معدنیات کی تقسیم دِکھاتا ہے۔
• مختلف پیشوں میں فرق کی بنیاد پر آپسی تعلق بیان کرنا۔ • منقسم دائرے میں پیشوں کی تقسیم کا مطلب واضح کرنا۔ • آس پاس میں جاری کسی پیشے کی سیر کر کے معلومات جمع کر کے اس پر مباحثہ کرنا۔	06.73G.19 مختلف انسانی پیشوں کی جماعت بندی کرتا ہے۔ 06.73G.20 مختلف پیشوں کے درمیان آپسی تعلق بتاتا ہے۔
• گلوب اور نقشے کے استعمال کے فرق کو سمجھنا۔	06.73G.21 گلوب اور نقشے کا فرق بتاتا ہے۔ 06.73G.22 گلوب اور نقشے کا استعمال کرتا ہے۔
• مختلف پیشوں کے مقامات کی سیر کر کے ان کی معلومات جمع کرنا اور ان کے درمیان آپسی تعلق قائم کرنا۔	06.73G.23 علاقائی سیر کے ذریعے پیشوں کی معلومات کی تصدیق کرتا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	سبق کا نام	شعبہ	صفحہ نمبر	متوقع پیریڈ
۱۔	زمین اور کروی خطوط	عام جغرافیہ	۱	۱۰
۲۔	آیئے، بلدی خطوط استعمال کریں	عام جغرافیہ	۱۰	۱۰
۳۔	گلوب، نقشے کا موازنہ اور علاقائی سیر	عملی جغرافیہ	۱۶	۱۲
۴۔	موسم اور آب وہوا	طبعی جغرافیہ	۱۹	۰۶
۵۔	درجۂ حرارت	طبعی جغرافیہ	۲۳	۱۰
۶۔	بحرِاعظموں کی اہمیت	طبعی جغرافیہ	۳۱	۱۰
۷۔	چٹانیں اور چٹانوں کی قسمیں	طبعی جغرافیہ	۴۰	۱۰
۸۔	قدرتی وسائل	انسانی جغرافیہ	۴۵	۱۰
۹۔	توانائی کے وسائل	انسانی جغرافیہ	۵۱	۱۰
۱۰۔	انسانی پیشے	انسانی جغرافیہ	۶۰	۱۰
	ضمیمہ		۶۶-۶۹	

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2016. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

DISCLAIMER Note : All attempts have been made to contact copy righters (©) but we have not heard from them. We will be pleased to acknowledge the copy right holder (s) in our next edition if we learn from them.

سرورق : گلوب سے بغل گیرلڑکا اورلڑکی۔ **پشتی ورق :** اسباق سے متعلق دی ہوئی مختلف تصویریں : (۱) کان کنی (۲) چٹانوں کے نمونے (۳) موسمی پیمائش کے جدید آلات (۴) بھیڑا گھاٹ (۵) توانائی پیدا کرنے کا مرکز (۶) ربر کا دودھ جمع کرنا (۷) ناریل کا باغ (۸) زراعت (۹) آبی نقل وحمل (۱۰) تیل کے رِسنے اور آگ لگنے سے سمندری پانی کی آلودگی اور ہوا کی آلودگی۔

– ہدایات برائے اساتذہ –

- ✓ درسی کتاب کو پہلے خود سمجھ لیں۔
- ✓ ہر سبق کی سرگرمیوں کے لیے پوری توجہ سے آزادانہ منصوبہ بندی کریں۔ منصوبہ بندی کے بغیر تدریس مؤثر ثابت نہیں ہوگی۔
- ✓ درس و تدریس کے دوران 'باہمی عمل' اور عمل میں تمام طلبہ کی شمولیت نیز آپ کی فعالیت اور رہنمائی نہایت ضروری ہے۔
- ✓ مضمون جغرافیہ کی مؤثر تدریس کے لیے ضروری ہے کہ اسکول میں دستیاب جغرافیائی وسائل کا موقع بہ موقع حسبِ ضرورت استعمال کرتے رہیں۔ اس تعلق سے اسکول میں موجود گلوب: دنیا، بھارت اور ریاست کے نقشے، نقشوں کی کتاب (اٹلس)، تپش پیما جیسے وسائل کا استعمال ناگزیر ہے۔
- ✓ اسباق کی تعداد اگرچہ محدود ہے لیکن ہر سبق کے لیے ضروری پیریڈ کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے۔ غیر مرئی تصورات مشکل اور غیر واضح ہوتے ہیں اس لیے فہرست میں درج پیریڈ کا پورا پورا استعمال کریں۔ سبق کو جلد ہی نہ نپٹائیں۔ اس طرح طلبہ پر ذہنی بوجھ بھی نہ بڑھے گا اور مضمون کی تفہیم میں مدد ہوگی۔
- ✓ جغرافیائی تصورات کو دیگر سماجی علوم کی طرح آسانی سے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ جغرافیہ کے اکثر تصورات سائنسی اور غیر مرئی بنیادوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ گروہی کام اور آپسی تعاون سے سیکھنے کے عمل کو اہمیت دی جائے۔ اس کے لیے ازسرنو درجہ بندی کریں۔ طلبہ میں سیکھنے کی زیادہ سے زیادہ لگن پیدا ہو اس طرح جماعت کی درجہ بندی رکھیں۔
- ✓ اسباق میں مختلف چوکون اور ان میں دی ہوئی معلومات بتانے والی 'گلوبی' کو شبیہہ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہ شبیہہ طلبہ میں مقبول ہو اس کا خیال رکھیں جس کی وجہ سے طلبہ میں مضمون کے تئیں دلچسپی پیدا ہوگی۔
- × یہ درسی کتاب نظریۂ تشکیلِ علم اور عملی سرگرمیوں پر منحصر ہے۔ اس لیے جماعت میں درسی کتاب کے اسباق پڑھ کر نہ سکھائے جائیں۔
- ✓ مضمون جغرافیہ کا مناسب علم حاصل کرنے کے لیے تصورات کی ترتیب کو مدنظر رکھ کر اور اسباق کی فہرست کے مطابق تدریس کی جائے۔
- ✓ 'کیا آپ جانتے ہیں؟' کے تحت دی ہوئی معلومات کی قدر پیمائی نہ کی جائے۔
- ✓ درسی کتاب کے اختتام پر ضمیمہ دیا گیا ہے۔ اس میں جغرافیائی اصطلاحات اور تصورات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ضمیمے کے الفاظ کو ابجدی ترتیب میں لکھا گیا ہے۔ ضمیمے میں شامل اصطلاحات کو سبق میں نیلے رنگ میں لکھا گیا ہے۔ مثلاً 'بھون' (سبق نمبر ۱، صفحہ ۷)
- ✓ سبق اور ضمیمے کے اختتام پر حوالہ جاتی ویب سائٹس دی ہوئی ہیں نیز حوالے کے طور پر استعمال کیے گئے وسائل کی معلومات بھی دے دی گئی ہے۔ آپ سے اور طلبہ سے بھی ان حوالوں کا استعمال متوقع ہے۔ ان وسائل کی مدد سے آپ کو درسی کتاب سے پرے بھی معلومات حاصل کرنے میں مدد ہوگی۔ اسے ذہن نشین رکھیں کہ مضمون کا مزید مطالعہ مضمون کو گہرائی سے سمجھنے کے لیے یہ ہمیشہ مفید ہوتا ہے۔
- ✓ قدر پیمائی کے لیے عملی کام پر اُکسانے والے، آزادانہ جواب والے، کئی متبادل اور غور طلب سوالوں کا استعمال کیا جائے۔ سبق کے آخر میں مشق کے تحت ایسی کئی مثالیں دی ہوئی ہیں۔

– طلبہ کے لیے –

گلوبی کا استعمال: اس درسی کتاب میں گلوب کا استعمال بطور کردار کیا گیا ہے جسے 'گلوبی' نام دیا گیا ہے۔ یہ گلوبی آپ کو ہر سبق میں نظر آئے گی۔ سبق کے مختلف متوقع اُمور کے لیے یہ آپ کی مدد کرے گی۔ ہر مقام پر اس کے ذریعے سکھائی گئی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔